40354 ـ الاٹ کردہ زمین قبضہ سے قبل ہی فروخت کرنا

سوال

حکومت کی جانب سے الاٹ کردہ زمین کا نمبر خریدنے کا حکم کیا ہے؟
یہ علم میں ہونا چاہیے کہ زمین ابھی تك نہیں دی گئی اور نہ ہی علم ہے کہ کب تك ملے گی ـ صرف بلدیہ کی جانب سے اسے الاٹمنٹ نمبر ملا ہے جس میں درخواست پیش کرنے کی تاریخ اور درخواست یا الاٹمنٹ نمبر درج ہے، اور یہ نمبر کسی دوسرے شخص کو فروخت کر کے اس کی قیمت اپنے قبضہ میں کر لی اور یہ شرط رکھی کہ بلدیہ کے سارے کام خود ہی نپٹانے کے بعد زمین اس کے سپرد کر دے گا، یا پھر خریدار کو زمین اپنے نام منتقل کروانے اور زمین لینے کے معاملات نپٹانے کا شرعی وکالت نامہ بنوا دے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

یہ معاملہ جائز نہیں کیونکہ اس میں دھوکہ اور فراڈ اور ایسی چیز کی فروخت ہے جو اس کے پاس ہے ہی نہیں، حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو تیرے پاس نہ ہو اسے فروخت نہ کرو"

جامع ترمذی حدث نمبر (1322) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے ارواء الغلیل حدیث نمبر (1292) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور اس لیے بھی کہ جگہ مختلف ہونے کی بنا پر زمین کی قیمت بھی مختلف ہوتی ہے، لہذا اس معاملہ میں دھوکہ پایا جاتا ہے.

اور پھر یہ نمبر تو صرف وعدہ ہے، اور یہ کاغذ یا نمبر حاصل کرنے والا شخص تو ابھی تك زمین کا مالك بھی نہیں بنا، لہذا اس کے لیے اس کی فروخت کس طرح جائز ہو سکتی ہے، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر ملکیتی چیز کو فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے، نیز اسے اس پلاٹ کی جگہ بھی علم نہیں کہ وہ کس مقام پر واقع ہے، ہو سکتا ہے وہ کسی ایسے محلہ اور کالونی میں ہو جہاں زمین کی قیمت زیادہ ہو، اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ شہر کے

ايك كونے ميں يا شہر سے باہر كسى ايسى جگہ ہو جہاں كوئى رغبت ہى نہيں ركھتا، اور پھر اسے يہ بھى علم نہيں كہ آيا وہ سكيم كے درميانى حصہ ميں ہے يا پھر كونے ميں، اور كيا وہ مين روڈ پر واقع ہے يا سروس روڈ پر، اور كيا وہ ايك روڈ پر واقع ہے يا دو يا تين پر، يہ سب اشياء زمين كى قيمت اور لوگوں كى رغبت پر اثر انداز ہوتى ہيں.

اور اس بنا پر اس وعدہ كے ورقہ كو فروخت كرنا جائز نہيں جس كے بارہ ميں اسے علم ہى نہيں كہ اس كے ساتھ كيا ہو گا، بلكہ اس ورقہ كو حاصل كرنے والا شخص اس انتظار ميں ہے كہ اسے پلاٹ مل جائے اور جو كچھ الاٹمنٹ آرڈر ميں ہے اس كى تكميل ہو اور زمين كى رجسٹرى نكلوائى جائے جو اس كى ملكيت كا ثبوت مہيا كرے اور اس كے پلاٹ كا حدود اربع اور اس كا رقبہ وغيرہ بيان كرے، اور پھر اس كے بعد اگر چاہے تو اسے فروخت كر دے.

اللہ تعالى ہى توفيق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم .